بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخصوص ایام میں عورت نماز کے وقت کیا کرے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ بہار شریعت میں مسئلہ لکھا ہے: "نماز کے وقت میں وضو کرکے اتنی دیر تک ذکرِ الٰہی، درود شریف اور دیگر وظائف پڑھ لیا کرے جتنی دیر تک نماز پڑھا کرتی تھی کہ عادت رہے۔" پوچھنا یہ ہے کہ یہ حکم صرف فرض نمازوں کے ساتھ خاص ہے یا نوافل کے وقت بھی اس کو اختیار کر سکتی ہے جیسے کسی اسلامی بہن کی اشراق وچاشت کی عادت ہو تو کیا اس وقت بھی یہ کر سکتی ہے؟

جواب

بہار شریعت میں جو مسئلہ لکھا ہے وہ صرف فرض نماز کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ جو عورت نوافل جیسے اشراق، چاشت یا تہجد کی پابند ہو، ایسی عورت کو اگر حیض ہو تو اس کے لئے مستحب ہے کہ ان نوافل کے اوقات میں بھی وضو کرکے کچھ دیر یادِ الٰہی کر لیا کرے، ذکر اذکار کرلے تاکہ عبادت کی عادت باقی رہے۔

خاتمۃ المحققین علامہ محمد امین بن عمر المعروف ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: 1252ھ) فرماتے ہیں: "قالوا بوضوء الحائض یصیر مستعملاً لانه **یستحب لها الوضوء لکل فریضة وان تجلس فی مصلاها قدرها کی لا تنسی عادتها ومقتضی کلامهم اختصاص ذلك بالفریضة وینبغی انها لو توضّأت لتهجد عادی او صلاة ضحی وجلست فی مصلاها** ان یصیر مستعملا ولم أره لهم وأقرّه الرملی وغیره ووجهه ظاهر فلذا جزم به الشارح فأطلق العبادة تبعا لجامع الفتاوی فانه قال: یستحب لها ان تتوضّأ فی وقت الصلاة وتجلس فی مسجدها تسبح وتهلل مقدار ادائها لئلا تزول عادة العبادة" **یعنی** فقہائے کرام نے فرمایا کہ حائضہ اگر (ثواب کی نیت سے) وضو کرے تو پانی مستعمل ہو جائے گا کیونکہ اس کے لئے مستحب یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے لئے وضو کرے اور جتنی دیر تک نماز پڑھا کرتی تھی اتنی دیر تک نماز گاہ میں بیٹھا کرے تاکہ اپنی عادت بھول نہ جائے اور فقہائے کرام کے کلام سے لگتا یہ ہے کہ یہ حکم صرف فرض نماز کے ساتھ خاص ہے حالانکہ ہونا یہ چاہئے کہ اگر تہجد یا اشراق، چاشت کی پابند حائضہ خاتون نے ان نمازوں کے لئے وضو کیا اور نماز گاہ میں بیٹھی تو بھی اس وضو سے پانی مستعمل ہو جائے گا لیکن میں نے اس کی صراحتِ کتبِ فقہاء میں نہیں دیکھی اور اس مسئلے کو امام رملی اور دیگر علماء نے برقرار رکھا ہے اور پانی مستعمل ہونے کی وجہ بھی واضح ہے لہذا شارح (صاحبِ درمختار) نے عبادت کو مطلق رکھا جامع الفتاوی کتاب کی اتباع میں، اس میں لکھا ہے کہ عورت کے لئے

مستحب ہے کہ نماز کے وقت میں وضو کرے اور نماز گاہ میں بیٹھی رہے، اتنی دیر تسبیح و تہلیل کرے جتنی دیر میں نماز پڑھتی تھی تاکہ عبادت کی عادت بنی رہے۔ (ردّ المحتار علی الدرّ المختار، ج 01، ص 386، مطبوعہ کوئٹہ)

شیخ الاسلام والمسلمین امامِ اہلسنت اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”حائض و نفساء کو جب تک حیض و نفاس باقی ہے، وضو و غسل کا حکم نہیں **مگر انہیں مستحب ہے کہ نماز پنجگانہ کے وقت اور اشراق و چاشت و تہجد کی عادت رکھتی ہو تو ان وقتوں میں بھی وضو کرکے کچھ دیر یادِ الٰہی کرلیا کرے کہ عبادت کی عادت باقی رہے۔**“ (فتاوی رضویہ، ج 02، ص 44، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13781

تاریخ اجراء: 20 شوال المکرم 1446ھ/19 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net